اخلاص کے نتائج

١-اعمال کی قبولیت:یہ سب سے اہم مقصود ہے؛ چنانچہ اعمال کی قبولیت کے لئےایک شرط اخلاص ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:&"بیشک اللہ تعالی وہی عمل قبول کرتا ہے، جو اخلاص کے ساتھ کیا گیا ہو، اور اس عمل سے اللہ کی خوشنودی مقصود ہو&"(اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے)

٢-مدد و نصرت اور تقویت:آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:&"بیشک اللہ تعالی اس امت کو اس کے کمزور لوگوں کی دعاؤں، نمازوں اور اخلاص سے مدد پہنچائےگا&"(اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: اگر مجھے یہ معلوم ہوجائے کہ اللہ تعالی نے میرے ایک سجدے یا میرے ایک درھم صدقے کو قبول کرلیا ہے، جو کہ پوشیدہ نہیں تھا، تو یہ چیز مجھے موت سے زیادہ محبوب ہوگی، کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالی کس بندے کے اعمال قبول کرتے ہیں؟ {اللہ تعالی تقوی والوں کا ہی عمل قبلو کرتا ہے} (المائدة: ٢٧)

٣-دلی بیماریوں سے سلامتی و حفاظت:دلی بیماریاں، جیسے کینہ کپٹ، خیانت اور حسد سے دل سلامت رہتے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعے پر فرمایا کہ:&"تین چیزوں سے مسلمان کا دل کبھی بغض نہیں رکھتا ہے: اللہ کے لئے عمل کو خالص کرنے میں، مسلمان حکمرانوں کی خیرخواہی میں، اور مسلمانوں کی جماعت کا ساتھ دینے میں؛ کیونکہ دعائیں انہیں گھیرے ہوئے ہوتی ہیں&"(اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے)

https://www.with-allah.com/ur